



تم میں سے جس سے کسی کام کی ذمہ داری سونپیں اور وہ سے ایک سوئی یا اس سے بھی کوئی کم تر چیز چھپائے، تو وہ خیانت ہو گی، جس سے لے کر وہ قیامت کے دن حاضر ہو گا

عدی بن عمیرؓ کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جس سے کسی کام کی ذمہ داری سونپیں، پھر وہ سے ایک سوئی یا اس سے بھی کوئی کم تر چیز چھپائے، تو وہ خیانت ہو گی، جس سے لے کر وہ قیامت کے دن حاضر ہو گا“ یہ سن کر ایک سانولہ رنگ کے انصاری، جنہیں گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں، کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ نے مجھے جو کام سونپا تھا، اس سے مجھے مستعفی ہونے کی اجازت دیجئے آپ نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہو گیا؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے آپ کو ایسے فرماتے ہوئے جو سن لیا ہے! تو آپ نے فرمایا: ”ہاں! میں اب اسے پھر کہتا ہوں کہ جس سے کسی کام کی ذمہ داری سونپیں، وہ کم یا زیادہ سب کچھ لے کر آئے جو اسے دیا جائے وہ لے لے اور جس سے منع کر دیا جائے اس سے رک جائے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

تم میں سے جس کسی کو سے کسی کام پر لگایا، مثلاً زکاٰ یا غنیمت وغیرہ جمع کرنے میں پر مامور کیا اور اس نے ایک سوئی یا اس سے بھی کوئی چھوٹی شے چھپا لی، تو یہ خیانت ہو گی اور وہ قیامت کے دن اسے لے کر آئے گا اس پر آپ ﷺ کے سامنے ایک انصاری شخص کھڑا ہوا اور اجازت چاہی کہ وہ اس کام سے دست بردار ہو جائے، جس کی ذمہ داری آپ نے اسے سونپی تھی، تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ سب کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے (اس لیے ڈر لگ رہا ہے) آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں پھر وہی بات کہتا ہوں کہ تم میں سے جس کو عامل بنائیں، اسے چاہیے کہ وہ کم یا زیادہ سب کچھ لے کر آئے پھر اسے جو کچھ بطور اجرت دیا جائے، وہ لے لے اور جو نہ دیا جائے اور وہ اس کا حق بھی نہ ہو، اس کے لینے سے باز رہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5412>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

